سہ ماہی کتابی سلسلہ



قندیلِ سلیماں

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۵ء





خانقاہِ معلیٰ حضرت مولانا محمد علیؒ، مکھڈ شریف (اٹک)

فہرستِ مندرجات

مجلسِ دلائل الخیرات شریف

افتخار احمد حافظ قادری☆

درود و سلام ہی وہ وظیفۂ واحد ہے جو بہر صورت قبول و منظور ہے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں درود و سلام کا نذرانہ کسی بھی صیغہ میں پیش کیا جا سکتا ہے لیکن درود و سلام کے بعض مجموعوں یا صیغوں کو اتنی مقبولیت و شہرت حاصل ہے کہ وہ دنیا کے کونے کونے پڑھے جانے لگے۔ انہی میں ایک گلدستہ درود و سلام بنام ''دلائل الخیرات شریف'' بھی ہے، جسے قطبِ زمانہ، زینتِ اولیاء، عظیم شاذلی بزرگ سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا۔ اس کی وجہِ تالیف یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک دفعہ حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی وضو فرمانے کے لیے کنویں پر تشریف لے گئے۔ لیکن اس وقت وہاں کوئی ایسی چیز میسر نہ تھی، جس کے ساتھ آپ کنویں سے پانی نکالتے۔ آپ اس حالتِ پریشانی میں تھے کہ اب کیا کریں کہ اچانک ایک لڑکی جو ایک اونچی جگہ سے یہ منظر دیکھ رہی تھی، اس نے آپ کا نام پوچھا، جواب سن کر اس لڑکی نے کہا: آپ وہی شخصیت ہیں جن کا ہر جگہ چرچا اور تعریف ہو رہی ہے اور صرف اِس بات سے پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کس طرح نکالا جائے؟ تو اس لڑکی نے کنویں میں جیسے ہی اپنا لعاب ڈالا تو پانی کنویں سے اُبل کر باہر زمین پر آ گیا۔ حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی جب وضو سے فارغ ہوئے تو اس لڑکی سے کہا کہ میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو مجھے بتا کہ تجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟

جس کے جواب میں اس لڑکی نے کہا کہ یہ مقام مجھے اس شخصیت کبریٰ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھنے کی وجہ سے حاصل ہوا ہے کہ جب آپ ﷺ جنگل میں سے گزرتے تو وحشی جانور تک آپ ﷺ کے دامنِ خیر و برکت سے لپٹ جاتے۔ جس پر آپ نے حلف اور قسم اٹھائی کہ وہ

☆ صوفیائے کاملین کے حالات سے بھرپور سفرناموں کے تخلیق کار۔ درود شریف کے حوالے سے نہایت وقیع کام کرنے والی شخصیت۔

اَب درود پاک پر ایک کتاب تحریر کریں گے۔

حضرت سیدنا محمد سلیمان الجزولی نے کتاب دلائل الخیرات شریف بلاد مغرب کے ایک شہر فاس جسے اولیاؤں کا شہر بھی کہا جاتا ہے، اس میں تحریر فرمائی۔ شہر فاس کے مدرسہ الصفارین میں آج بھی آپ کا رہائشی حجرہ معروف و مشہور ہے۔ جس کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے اسی حجرہ مبارکہ میں دلائل الخیرات شریف تحریر فرمائی۔ بحمد اللہ! بروز جمعرات 15 نومبر 2007ء اس حجرہ مبارکہ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور تصاویر بھی بنائیں۔ جو بندہ کی کتاب ''زیارات مراکش'' میں موجود ہیں۔

حضرت علامہ مہدی الفاسی فرماتے ہیں۔ کہ نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ گرامی پر کثرت درود شریف پیش کرنے کی وجہ سے آپ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔ شہر مراکش کے قدیم حصے میں آپ کا مزار مبارک مشہور و معروف ہے اور لوگ دور دور سے آپ کے مزار مبارک کی زیارت کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔ اور مراکش کے سات مشہور و اہم اولیائے کرام میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ کے وصال کے 77 سال بعد سعدین سُلطان مراکش ابوالعباس سلطان احمد المعروف بہ الاعرج کے حکم سے جب آپ کے جسدِ اطہر کو قبر مبارک سے نکالا گیا تو اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود درود و سلام کی برکت کی وجہ سے اُسی حالت میں تھا۔ جیسا وقتِ وصال اور مرورِ زمانہ کے قطعاً کوئی آثار نمایاں نہ تھے۔ حتیٰ کہ آپ کے سر اور داڑھی مبارک کے خط بھی بالکل تر و تازہ تھے۔ حاکم وقت یا اس کے کہنے پر کسی شخص نے جب آپ کے چہرۂ انور کو دبایا تو فوراً اس مقام سے خون ہٹ گیا اور جب اس نے انگلی اٹھائی تو خون پھر اپنی جگہ واپس لوٹ آیا جیسا کہ زندہ آدمی کے ساتھ ہوتا ہے۔ آپ کے جسدِ مبارک کو مراکش کے قدیم حصہ میں دفن کیا گیا اور اس پر ایک عمارت (روضہ) بھی تعمیر کی گئی۔ علامہ یفرنی فرماتے ہیں کہ سال 1133ھ میں خلیفہ مراکش نے آپ کے روضہ مبارک کو دوبارہ تعمیر کروایا اور سنگِ بنیاد کے موقع پر ایک محفل کا انعقاد بھی ہوا۔ اسی طرح سلاطین مولائی اسماعیل اور محمد بن عبد

اللہ کے دورِ حکومت میں مزار مبارک کی توسیع کے علاوہ بعض حصوں کو دوبارہ تعمیر کیا گیا۔

الحمدللہ اس مقام مقدس پر ہمیں بھی حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ مرکزی دروازہ سے داخل ہوں تو دائیں جانب ایک وسیع وعریض ہال ہے جو مراکشی فنِ تعمیر کا عظیم شاہکار نظر آتا ہے۔ اس ہال میں داخل ہوں تو بائیں جانب ایک کنارے پر صاحب دلائل الخیرات شریف حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کا پُر کیف وپُر انوار مزار مبارک موجود ہے۔ جس کی نورانی وروحانی کرنیں دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل رہی ہیں۔ حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کا مزار مبارک انتہائی پُر کیف، معطر اور انوار وبرکات کا مظہر ہے۔ آپ کی قبر مبارک چاروں اطراف مکمل طور پر بند ہے۔ اوپر ایک صندوق رکھا ہوا ہے جس پر انتہائی خوبصورت کڑھائی والا غلاف چڑھا ہوا ہے۔ شبِ جمعہ اِس مقام پر اجتماعی طور پر دلائل الخیرات شریف کا بھی ورد ہوتا ہے۔ حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کے روضہ مبارک سے باہر نکلیں تو سامنے ایک صحن آتا ہے۔ جس میں ایک خوبصورت فوارہ لگا ہوا ہے، حاضرین تبرکاً اس کا پانی پیتے ہیں۔ مذکورہ صحن سے آگے کی طرف جائیں تو سامنے حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کی مسجد کا مرکزی دروازہ آتا ہے۔ یہ مسجد وسیع رقبہ پر قائم ہے۔ روضہ مبارکہ کے پورے حصے یا کمپلیکس کو ضریح بن سیدی سلیمان اور الزاویہ الجزولیہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

حضرت سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کا سلسلہ نسب حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ کو بے شمار القابات مبارکہ سے یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن وہ لقب جو رسول اللہ ﷺ نے انھیں عطا فرمایا اس کے کیا کہنے!

حضرت شیخ خود ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ میں رسولوں کی زینت ہوں اور تم اولیا کی زینت ہو۔

دنیا کے دیگر ممالک کی طرح ہمارے وطنِ عزیز پاکستان میں بھی ''دلائل الخیرات'' کثرت سے پڑھی جاتی ہے۔ یہ متبرک کتاب معروف سلاسل کے شیوخ کے اپنے وظائف میں بھی شامل

ہوتی ہے اور مریدین کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین فرماتے ہیں۔ ’’دلائل الخیرات شریف‘‘ کا انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی ورد کیا جاتا ہے۔ یہ امر نہایت قابل ستائش وتحسین ہے کہ شہر کراچی میں اس نیک اور بابرکت کام کے لیے ایک مجلس بھی عرصہ سے قائم ہے۔ جس کا نام ’’مجلس دلائل الخیرات شریف‘‘ ہے، جس کے اہم اغراض ومقاصد میں ’’دلائل الخیرات شریف‘‘ کی قرأت، طباعت واشاعت و بلاہدیہ تقسیم وترویج شامل ہے۔

’’دلائل الخیرات شریف‘‘ کی قرأت کے افتتاح کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ کے گھر کا انتخاب کیا گیا اور یہ عظیم سعادت کراچی کی مشہورِ زمانہ مسجد ’’جامع مسجد آرام باغ‘‘ کے حصہ میں آئی۔ بروز سوموار شریف ۱۹ صفر المظفر ۱۴۲۲ھ بمطابق ۱۴ مئی ۲۰۰۱ء، درود وسلام کی بابرکت مجلس کا افتتاح ہوا، جو بحمد اللہ آج تک بغیر کسی ناغہ کے جاری وساری ہے اور انشاء اللہ العزیز یہ بابرکت اور مقبول عمل جاری رہے گا۔ اس میں ہر طبق کے لوگ نہایت ذوق وشوق اور محبت سے شامل ہوکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہدیۂ درود وسلام پیش کر کے ثواب اور برکت کے ساتھ ساتھ سکونِ قلب کی عظیم دولت سے سرشار ہوتے ہیں۔ جامع مسجد آرام باغ کراچی میں ہر روز بعد نمازِ عصر بارگاہِ رب العالمین میں سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ایک عاجزانہ التجا پڑھی جاتی ہے۔ پھر تمام حاضرین مل کر اس دن کی حزب [منزل دلائل الخیرات شریف] پڑھتے اور سنتے ہیں اور مغرب کی اذان سے پہلے دعائے خیر وبرکت کے ساتھ دُرود وسلام کی یہ بابرکت محفل اختتام پذیر ہوتی ہے۔

ہر قمری (چاند) ماہ کے پہلے اتوار کو قطبِ زمانہ صاحبِ دلائل الخیرات شریف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ کی یاد میں بعد از نمازِ مغرب نعت خوانی ہوتی ہے، اس کے بعد تمام حاضرین مل کر ایک مخصوص منقبت بارگاہِ سیدی الجزولی رضی اللہ عنہ میں پیش کرتے ہیں۔ پھر خطاب ہوتا ہے جس کے اختتام پر دعا اور پھر لنگر شریف تقسیم کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ! اس بندۂ ناچیز کو کئی بلادِ عربیہ واسلامیہ میں بزرگوں کے اعراس میں شرکت کی

سعادت حاصل ہوئی لیکن آج تک کسی ایسے عرس میں نہ تو شرکت کی اور نہ ہی سنا کہ کسی مقام پر صاحب دلائل الخیرات شریف کا سالانہ عرس منعقد ہوتا ہے۔ یہ جان کر انتہائی دلی مسرت وراحت حاصل ہوئی کہ پاکستان کے شہر کراچی میں سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ کا عرس منعقد ہوتا ہے۔ میری قلیل معلومات کے مطابق ایشیاء وبلاد عربیہ میں صرف کراچی میں ہی مجلس دلائل الخیرات شریف کے زیرِ انتظام عرس منعقد ہوتا ہے۔ اب تک مجلس کے زیرِ انتظام ۱۴ سالانہ عرسوں کی تقریبات منعقد ہوچکی ہیں۔ ان سالانہ عرسوں کی تقریبات کا آغاز ربیع الاول شریف ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۰۰۲ء میں ہوا۔ اور بحمد اللہ یہ سلسلہ جاری وساری ہے۔

اس سال بھی انشاء العزیز ۱۹، جنوری ۲۰۱۶ء سیدی محمد بن سلیمان الجزولی کے عرس مبارک کی تقریبات جامع مسجد آرام باغ میں منعقد ہوں گی۔ جس میں خصوصی طور پر مراکش سے سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کے موجودہ سجادہ نشین فضیلت الشیخ حضرت سید عبدالرحمٰن الجزولی شرکت فرمائیں گے۔

